حج یا عمرہ کی سعی بے وضو کرنا کیسا؟

دارُالافتاءاهلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:mul-913 تاریخ:30-12-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص نے بے وضو سعی کرلی، تو اس کی سعی ہو جائے گی یا نہیں؟ اور اس پر دم لازم آئے گا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سعی کے لیے طہارت شرط نہیں، لہذا اگر کسی نے بے وضو سعی کر لی، تو بھی ہو جائے گی اور کوئی کفارہ دم وغیرہ لازم نہیں ہو گا، البتہ مستحب یہ ہے کہ باوضو سعی کی جائے۔

بحر الرائق میں ہے: ”السعي **محدثا** أو جنبا لا يوجب شيئا سواء كان سعي عمرة أو حج“ حالت حدث یا جنابت میں سعی کرنا کسی چیز کو واجب نہیں کرتا، چاہے عمرہ کی سعی ہو یا حج کی۔ **(بحر الرائق، جلد3، صفحہ35 مطبوعہ کوئٹہ)**

حج و عمرہ کی وہ عبادات جن میں طہارت شرط نہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے فتاوی عالمگیری میں فرمایا: ”كالسعي“ جیسے سعی۔ **(فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ499، مطبوعہ کوئٹہ)**

بہار شریعت میں ہے: ”سعی کے لیے طہارت شرط نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ1109، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لباب المناسک میں سعی کے مستحبات کے بیان میں ہے:"(والطهارة عن النجاسة) الحقيقية والحكمية كبرى وصغرى" اور نجاست حقیقی اور حکمی بڑی ہو یا چھوٹی (اس) سے پاک ہونا۔ ملخصاً۔ **(لباب المناسک، صفحہ198، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)**

بہار شریعت میں ہے: "مستحب یہ ہے کہ باوضو سعی کرے۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ1110، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

16 جمادی الثانی 1445ھ/30 دسمبر 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے